خرید و فروخت کی چند
احتیاطیں

12 نومبر 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان

انٹرنیشنل افسیر کے لئے



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے:

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ حِیْنَ یُصْبِحُ عَشْرًا وَحِیْنَ یُمْسِی عَشْرًا اَدْرَكَتْہُ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃ

حضرت ابو درداء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

نے فرمایا: جس نے صبح و شام مجھ پر 10، 10 بار درودِ پاک پڑھا بروزِ قیامت اُس کو میری شفاعت نصیب ہو گی۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعْمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[2] فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[3] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گِری ہوئی ایک کھجور کھانے کا وبال

ایک بہت بڑے اور مشہور و مَعْرُوف ولیُ اللہ ہوئے ہیں: حضرت ابراہیم بن اَدْہَم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ۔ آپ نے اپنی زِندگی کا کافی حصّہ سَفَر میں گزارا، فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے بَیتُ الْمُقَدَّس (یعنی مسجدِ اَقْصٰی) میں رات گزاری، میں نے دیکھا؛ رات کے کسی پہر وہاں 2

1…الترغیب والترھیب، کتاب: النوافل، صفحہ: 223، حدیث: 19۔
2…بخاری، کِتَاب: بَدْءُ الْوَحی، باب: کیف کان بدء الوحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔
3…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

فرشتے آئے، ان میں سے ایک فرشتے نے دوسرے سے کہا: یہاں کون انسان ہے؟ دوسرا بولا: یہ ابراہیم بن اَدْہَم ہیں۔ پہلے فرشتے نے کہا: وہ ابراہیم بن اَدْہَم...!! اُنہیں تو اب اُن کے درجے سے ہٹا دیا گیا ہے۔ دوسرے فرشتے نے پوچھا: کس سبب سے؟ پہلے فرشتے نے کہا: ایک مرتبہ ابراہیم بن اَدْہَم بصرہ میں تھے، انہوں نے ایک دُکان سے کھجوریں خریدیں، جب وہ کھجوریں لے کر جانے لگے تو دیکھا؛ ایک کھجور گِری پڑی ہے، وہ سمجھے کہ شاید یہ میری کھجور گِری ہے، لہٰذا اُنہوں نے وہ کھجور اُٹھا کر کھالی، چونکہ وہ کھجور ان کی نہیں بلکہ دکاندار کی تھی اور انہوں نے دُوسرے کی کھجور کھالی تھی، لہٰذا اللہ پاک نے انہیں اِن کے درجے سے مَعْزول فرمادیا۔

حضرت ابراہیم بن اَدْہَم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے فرشتوں کی یہ گفتگو سُنی تو فوراً بصرہ پہنچا، اُس دکاندار کی کھجور اسے واپس لوٹائی اور واپَس آگیا۔ رات ہوئی تو پھر میں نے 2 فرشتوں کو دیکھا، وہ آپس میں باتیں کر رہے تھے، ایک نے دوسرے سے کہا: یہ وہی ابراہیم بن اَدْہَم ہیں، جنہوں نے کھجور کے مالِک کو کھجور لوٹادی تو اللہ پاک نے انہیں دوبارہ اِن کا پہلے والا مقام عَطا فرمادیا۔[1]

اللہ پاک کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... تفسیر روح البیان، پارہ:4، سورۂ آلِ عمران، زیرِ آیت:179، جلد:2، صفحہ:136۔

اَوْلیائے کرام پر اللہ پاک کی خاص کرم نوازی

پیارے اسلامی بھائیو! اَوْلیائے کرام کی بھی نِرالی شانیں ہیں...!! یہ بلند رُتبہ حضرات گُناہوں سے معصوم نہیں ہوتے البتہ محفوظ ہوتے ہیں، مَعْصُوم صِرْف انبیائے کرام علیہمُ السَّلام اور فرشتے ہیں، اَوْلیائے کرام معصُوم نہیں، ان سے بھی گُناہ ہوسکتے ہیں مگر اللہ پاک کی اپنے محبوب بندوں پر خاص کرم نوازی ہوتی ہے، ان سے اگر جانے انجانے میں کبھی کوئی خطا ہو ہی جائے تو انہیں ان کی خطا سے آگاہ کر دیا جاتا ہے اور یہ فوراً توبہ کر کے گُناہ کی گندگی کو خود سے دُور کر دیتے ہیں۔

اللہ پاک پارہ:9، سورۂ اعراف، آیت:201 میں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓىٕفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۚ(۲۰۱)

(پارہ:9، سورۂ اعراف:201)

ترجَمہ کنزالعرفان: بیشک پرہیزگاروں کو جب شیطان کی طرف سے کوئی خیال آتا ہے تو وہ (حکمِ خدا) یاد کرتے ہیں پھر اُسی وقت ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: مومن متقی کی فطرت شیطانی وسوسوں اور ابلیسی خیالات کو قبول نہیں کرتی، اگر کبھی مومن کو یہ چیزیں (مثلاً شیطانی وسوسے، ابلیسی خیالات، جانے انجانے کی کوئی خطا وغیرہ) پیش آجائیں تو اللہ پاک کی طرف سے انہیں وہ خطا یاد دِلا دِی جاتی ہے، یُوں یہ اس گندگی سے خُود کو پاک کر لیتے ہیں۔ مفتی صاحِب مزید فرماتے ہیں: مومن متقی فرشتوں کے گروہ سے ہے کہ اس کی اور فرشتوں کی فطرت یکساں ہے، یہ حضرات بشر صُورت، مَلَک سِیْرت

(یعنی دِکھنے میں انسان اور سیرت میں فرشتہ صِفت) ہوتے ہیں۔[1]

اللہ پاک ہمیں بھی اَوْلیائے کرام کا فیضان نصیب فرمائے، کاش! ہمیں بھی تقویٰ کی دولت ملے، ہم گُناہوں سے بچیں اور نیکیوں والی زِندگی گزارنے میں کامیاب ہو جائیں۔

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

خرید و فروخت میں احتیاط برتیئے!

اے عاشقانِ رسول! ہم نے حضرت ابراہیم بن اَدْہَم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ایمان افروز اور سبق آموز واقعہ سُنا، اس سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ دِین میں خرید و فروخت کی کتنی اہمیت ہے۔ ذرا غور فرمایئے! حضرت ابراہیم بن اَدْہَم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ وِلایت کے بلند ترین مقام پر فائز تھے، آپ کے اسی مقام و مرتبے کی وجہ سے آپ کو **سلطان ابراہیم** بھی کہا جاتا ہے، اتنے بڑے ولیِ کامِل سے خرید و فروخت کے دوران وہ بھی انجانے میں صِرْف ایک خطا ہوئی، زمین پر گری ہوئی کھجور ان کی نہیں، دُکاندار کی تھی مگر آپ نے اپنی سمجھ کر اُٹھالی، اس ایک کھجور کی وجہ سے آپ کے درجات میں کمی کر دی گئی۔

آہ! آج کل ہمارے ہاں تو حال ہی بے حال ہے ❁ لوگ بغیر پوچھے دوسروں کی چیزیں ہڑپ کر جاتے ہیں ❁ گاہک دُکاندار کو اور دُکاندار گاہکوں کو دھوکہ دے رہے ہوتے ہیں ❁ دُکاندار کی چیزیں اُٹھا کر ناحق پھانک جاتے ہیں ❁ سبزیوں اور پھلوں کی ریڑھیوں سے چُپ چاپ کچھ نہ کچھ اُٹھا کر اپنی ٹوکری میں ڈال لیتے ہیں۔ ایک دُوسرے کی چپل بغیر

1... تفسیر نعیمی، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:201، 202، جلد:9، صفحہ:460 بتغیر قلیل۔

اِجازت اِستعمال کرنا، یا اپنی چپل سے کسی اور کی چپل تبدیل کرنے کو تو شاید بُرا ہی نہیں سمجھا جاتا، یہ بہت تکلیف دہ معاملہ ہے، روزمرہ کے کئی ایک اور ایسے معاملات بھی ہیں جن میں بِلا اجازتِ شرعی دُوسروں کی چیزیں اِستعمال کرنا کوئی عیب نہیں سمجھا جاتا، بسا اوقات دکاندار ایک دوسرے کی چیزیں چُپ کر کے اُٹھا کر اِستعمال بھی کرتے رہتے ہیں اور سامنے والے کو پتہ بھی نہیں چلتا ہو گا، ایسے نادانوں کو سمجھنا چاہئے، عبرت لینی چاہئے، بظاہِر معمولی نَظر آنے والی چیز بھی اگر بغیر اجازت استعمال کر ڈالی اور روزِ قیامت پکڑے گئے تو ہمارا کیا بنے گا؟

خِلال کا وبال

مشہور تابعی بزرگ حضرت وہب بن مُنَبِّہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بنی اسرائیل کا ایک شخص تھا، اس نے اپنے پچھلے تمام گُناہوں سے توبہ کی، 70 سال تک لگاتار اس طرح عبادت کرتا رہا کہ دِن کو روزہ رکھتا اور رات کو جاگ کر عبادت کرتا، نہ کوئی عمدہ غذا کھاتا، نہ کسی سائے کے نیچے آرام کرتا۔ جب اس عبادت گزار کا انتقال ہوا تو کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَافَعَلَ اللّٰہُ بِكَ اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ جواب دیا: اللہ پاک نے میرا حِساب لیا، پھر سارے گُناہ بخش دیئے مگر ایک لکڑی جس سے میں نے اس کے مالِک کی اجازت کے بغیر دانتوں میں خِلال کر لیا تھا، وہ معاف کروانا رہ گیا تھا، اس کی وجہ سے اب تک جنّت سے روک دیا گیا ہوں۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...تَنْبِیْہُ الْمُغْتَرِّیْن، صفحہ: 47۔

دِین میں خرید و فروخت کی اہمیت

اے عاشقانِ رسول! دِین میں خرید و فروخت کی بہت اہمیت ہے، ظاہِر ہے خرید و فروخت میں بے احتیاطی برتنا دوسروں کا مال ناحق کھانے یعنی اپنا پیٹ حرام سے بھرنے کا سبب بن سکتا ہے، اس لئے محتاط رہ کر، نہایت ایمانداری کے ساتھ خرید و فروخت کرنا بہت ضروری ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگائیے کہ ہمارے وُجُود میں سب سے اَہَم عُضْو ہمارا دِل ہے۔ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلَا وَاِنَّ فِی الْجَسَدِ مُضْغَةً، اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ اَلَا وَهِیَ الْقَلْبُ سُن لو! بے شک جسم میں ایک خون کا لوتھڑا ہے، جب وہ ٹھیک ہو جائے تو سارا جسم ٹھیک ہو جاتا ہے، جب وہ خون کا لوتھڑا خراب ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے، سُنو...!! وہ خون کا لوتھڑا دِل ہے۔[1]

معلوم ہوا؛ ہمارا سب سے اَہَم عُضْو ہمارا دِل (**Heart**) ہے، یہ سدھر جائے تو پُورا انسان سُدھر جاتا ہے اور اگر دِل بگڑ جائے تو پُورے کا پُورا انسان بگڑ جاتا ہے اور **دِل کے اس شیشے کو صاف شفّاف بنانے والی سب سے اَہَم چیز رِزْقِ حلال ہے۔ چنانچہ**

دِل چمکانے والی بنیادی چیز

حضرت عُمر بن صالِح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں حضرت امام احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہوا، میں نے پوچھا: اے امام! اللہ پاک آپ پر رحم فرمائے، دِل نرم کیسے ہوتے ہیں؟ یہ سُوال سُن کر امام احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے سَر مبارک جھکا لیا،

1... بخاری، کتاب: الایمان، صفحہ: 84، حدیث: 52۔

کچھ دیر بعد سر اُٹھا کر فرمایا: بیٹا! حلال مال (دِل کو نرم کرتا ہے)۔

حضرت عمر بن صالِح فرماتے ہیں: اپنے سُوال کا جواب سُن کر میں واپس آگیا، راستے میں مجھے حضرت بشر حافِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ملے، میں نے ان سے پوچھا: عالی جاہ! دِل نرم کیسے ہوتے ہیں؟ فرمایا: اللہ پاک کے ذِکْر سے۔ میں نے عرض کیا: امام احمد بن حنبل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہوا تھا، اتنا سُنتے ہی حضرت بِشر حافِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے خوشی سے فرمایا: واہ... (کیا بات ہے)۔ انہوں نے تمہیں کیا بتایا؟ میں نے عرض کیا: امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں: حلال کھانے سے دِل نرم ہوتا ہے۔ فرمایا: امام نے اَصْل بنیاد بتائی (یعنی اَصْل یہی ہے کہ دِل رِزْقِ حلال ہی سے نرم ہوتا ہے)۔ حضرت عمر بن صالِح رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: پھر میری ملاقات حضرت عبدُ الوَہّاب وَرّاق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے ہوئی، میں نے ان سے بھی وہی سوال پوچھا: انہوں نے بھی فرمایا: اللہ پاک کے ذِکْر سے دِل نرم ہوتا ہے۔ میں نے عرض کیا: میں امام احمد بن حنبل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہوا تھا، اتنا سُنتے ہی ان کا چہرہ خوشی سے کھل اُٹھا، فرمایا: امام احمد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے تمہیں کیا جواب دیا؟ میں نے عرض کیا: امام صاحِب فرماتے ہیں: دِل کی نرمی رِزْقِ حلال میں ہے۔ حضرت عبدُ الوَہّاب وَرّاق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بھی وہی بات کہی، فرمایا: امام صاحِب نے اَصْل بنیاد بتائی ہے (واقعی حلال کھانے کے بغیر دِل ہرگز صاف نہیں ہو سکتا)۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! 3 اَوْلیائے کرام کی گواہی ہے کہ دِل کی نرمی اور صَفائی کے لئے سب سے اَہَم چیز حلال کھانا ہے۔ اس سے اندازہ لگایئے! خرید و فروخت

1... حلیۃ الاولیاء، جلد: 9، صفحہ: 193، رقم: 13663 ملتقطاً۔

میں احتیاط برتنا، نہایت ایمانداری کے ساتھ خرید و فروخت کرنا کتنا ضروری ہے، اگر ہم نے چیزیں خریدنے یا بیچنے میں بے احتیاطی کی اور خدانخواستہ دوسرے کی چیز ناحق ہمارے پاس آگئی تو یہ ایک بظاہِر معمولی نَظر آنے والی غلطی دِل کی دُنیا کو اُجاڑ کر رکھ دے گی۔ اس لئے خرید و فروخت میں احتیاط برتنا انتہائی ضروری ہے۔

زُہد کے موضوع پر انوکھی کتاب

امام اعظم، امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے نہایت ہونہار شاگرد امام محمد بن حَسَن شَیْبانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے ایک مرتبہ کسی نے عرض کیا: عالی جاہ! آپ زُہد (یعنی دُنیا سے بے رغبتی) کے موضوع پر ایک کتاب لکھ دیجئے! فرمایا: میں اس موضوع کی کتاب لکھ چکا ہوں۔ پوچھا: وہ کونسی؟ فرمایا: کِتَابُ الْبُیُوْع یعنی میری وہ کتاب جس میں خرید و فروخت کے اَحکام بیان کئے گئے ہیں۔[1]

یعنی جو خرید و فروخت کے احکام نہیں جانتا، وہ حرام سے نہیں بچ سکتا اور جو حرام سے نہ بچ سکے، وہ زُاہِد کیسے بن جائے گا؟ معلوم ہوا اَصْل میں زاہِد، دُنیا سے بے رغبتی رکھنے والا، دُنیا کی محبّت سے بچنے والا، متقی پرہیز گار وہی ہے جو خرید و فروخت میں شرعی احتیاط برتنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ بازار اَصْل میں وہ جگہ ہے جہاں دُنیا اور مال و دولت کی محبّت اپنا رنگ دکھاتی ہے، پہاڑوں اور غاروں میں تنہا رہ کر عِبَادت کر لینا نسبتاً آسان ہے مگر بازار میں جب شیطان پُورے لشکر کے ساتھ حملے کر رہا ہو، نفسِ اَمّارہ ورغلا رہا ہو، مال و دولت کی محبّت زور پکڑ رہی ہو، اس وقت نفس و شیطان کے حملوں سے بچ کر پُوری ایمانداری اور شرعی اَحکام کی پاسداری کرنا بہت مشکل ہے، لہٰذا اَصْل زاہِد، دُنیا سے بے رغبتی رکھنے والا

1…المبسوط للسرخسی، کتاب البیوع، جز:12، جلد:6، صفحہ:128۔

وہی ہے جو دُنیا میں اُتر کر بھی اپنے دِل کو دُنیا سے بچالیتا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہم پر لازِم ہے کہ ہم اچھے اور سچّے تاجِر بھی بنیں اور سچّے خریدار بھی بنیں۔ آیئے! کھری تجارت کرنے والے خوش نصیب تاجروں کے فضائل پر چند احادیث سنتے ہیں:

(1): امانت دار تاجِر اَنبیا کے ساتھ ہو گا

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلتَّاجِرُالصَّدُوْقُ الْاَمِیْنُ مَعَ النَّبِیِّیْن، وَالصِّدِّیْقِیْنَ، وَالشُّھَدَاءِ سچّا اور اَمانت دار تاجِر روز قیامت انبیائے کرام، صِدِّیقین اور شُہَدا کے ساتھ ہو گا۔[1]

(2): دُنیا کا مال حلال ذریعے سے کمانے والے کی فضیلت

ترمذی شریف میں حدیثِ پاک ہے، محبوبِ خُدا، امامُ الانبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ التُّجَّارَ یُحْشَرُوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقٰی وَبَرَّ وَصَدَقَ یعنی روزِ قِیامت سارے تاجِر بدکار اُٹھائے جائیں گے مگر وہ جو تقویٰ اپنائے، نیکی و بھلائی کرے اور سچ بولے۔[2]

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: پرہیز گاری سے مراد ہے: گناہِ کبیرہ سے خصوصًا اور گناہِ صغیرہ کی عادت سے عموماً بچتے رہنا۔ نیکی سے مراد ہے اپنے کاروبار کو دھوکہ، خیانت سے محفوظ رکھنا، سچ سے مراد سودے کے متعلق صاف بات کرنا اگر عیب دار ہو تو اس کو بے عیب ثابت کرنے کی کوشش نہ کرنا۔ مطلب یہ ہے کہ قیامت میں سارے تاجر فاسق و فاجر ہوں گے

1…ترمذی، کتاب: البیوع، باب: ماجاء فی التجار، صفحہ: 316، حدیث: 1209۔

2…ترمذی، کتاب: البیوع، باب: ماجاء فی التجار، صفحہ: 316، حدیث: 1210۔

سوائے اُن کے جن میں یہ 3 صفات ہوں، پرہیز گاری، بھلائی، سچائی۔[1]

(3): خرید و فروخت میں نرمی کی فضیلت

حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رَحِمَ اللہُ رَجُلًا سَمْحًا اِذَا بَاعَ، وَاِذَا اشْتَرَی، وَاِذَا اقْتَضٰی۔ اللہ پاک اس شخص پر رحمتیں کرے جو نرم ہو جب بیچے اور خریدے اور جب تقاضا کرے۔[2]

بیچنے میں نرمی یہ ہے کہ گاہک کو کم یا خراب چیز دینے کی کوشش نہ کرے اور خریدنے میں نرمی یہ ہے کہ قیمت کھری دے اور بخوبی ادا کرے، بیوپاری (مثلاً دُکاندار) کو پریشان نہ کرے، تقاضے میں نرمی یہ ہے کہ جب اس کا کسی پر قرض ہو تو نرمی سے مانگے اور مجبور مقروض کو مہلت دیدے، اس پر تنگی نہ کرے جس میں یہ 3 صفتیں جمع ہوں وہ اللہ کا مقبول بندہ ہے۔[3]

نفل عِبادت سے اَفْضَل عمل

امام غزالی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ احیاءُ العلوم میں فرماتے ہیں: تجارت میں راہِ حق پر چلنا مستقل مزاجی سے نفل عبادات کرنے سے زیادہ مشکل ہے، اسی لئے ایک بزرگ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ اَفْضَلُ عِنْدَ اللہِ مِنَ الْمُتَعَبِّدِ یعنی سچا تاجِر اللہ پاک کے نزدیک عبادت گزار سے افضل ہے۔[4]

اللہ پاک ہمیں خرید و فروخت کے معاملے میں احتیاط برتنے، ایمانداری اپنانے کی

1... مرآۃ المناجیح، جلد:4، صفحہ:245۔
2... بخاری، کتاب: البیوع، باب: السہولۃ والسماحۃ، صفحہ:541، حدیث:2076۔
3... مرآۃ المناجیح، جلد:4، صفحہ:242۔
4... احیاء العلوم، کتاب: آداب الکسب والمعاش، باب الثالث: فی بیان العدل، جلد:2، صفحہ:95۔

توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

خرید و فروخت کے اَحکام سیکھ لیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! تجارت یا خرید و فروخت ایک مشکل موضوع ہے، اس کے بہت باریک اَحکام و مسائل ہیں، ظاہِر ہے مختصر سے بیان میں یہ سب اَحکام و مسائل بیان نہیں ہو سکتے۔ البتہ جو تاجِر ہے، اس پر تجارت کے اور جو خریدار ہے، اس پر خریداری کے ضروری اَحکام سیکھنا فرض ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ❁ دارُ الافتاء اہلسنت موبائل ایپلی کیشن موجود ہے، اس میں دوسری بہت ساری دِینی معلومات کے ساتھ ساتھ پُورا تجارت کورس بھی الگ سے شامِل کیا گیا ہے، اس کے عِلاوہ خرید و فروخت سے متعلق فتاویٰ جات بھی موجود ہیں، یہ ایپلی کیشن اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کر لیجئے! ❁ اس کے عِلاوہ مدنی چینل پر ایک پروگرام ہفتہ وار چلتا ہے جس کا نام ہے: **اَحکامِ تجارت**۔ یہ پروگرام سُنا، دیکھا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! خرید و فروخت اور جدید مارکیٹنگ سے متعلق بہت ساری مفید معلومات حاصِل ہوں گی ❁ بہارِ شریعت، جلد:2، حِصّہ:11 خرید و فروخت کا بیان پڑھ لیجئے! اس سے بھی خرید و فروخت کے بہت سارے اَحکام و مسائل سیکھنے کو ملیں گے ❁ 62 صفحات پر مشتمل ایک بہت ہی پیارا رسالہ: تاجروں کے لئے کام کی باتیں مکتبۃ المدینہ سے خرید فرمایئے اور پڑھئے!، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! خرید و فروخت کے متعلق بہت کچھ سیکھنے کو ملے گا ❁ اور ایک مشورہ ہے: دار الافتاء اہلسنت کا نمبر اپنے پاس ضرور محفوظ کر لیجئے! جب بھی کوئی مسئلہ درپیش ہو، کسی خاص صُورت سے متعلق شرعی راہنمائی لینی ہو تو کال کر کے مفتیانِ کرام سے راہنمائی لے لیا کیجئے! اس سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت سارے گُناہوں سے بھی بچ

جائیں گے اور عِلْمِ دِین کا بڑا خزانہ بھی ملے گا۔

چوری سے زیادہ بُرا گُناہ

اِحْیَاءُ العلوم میں ہے: کھوٹے سِکّوں (یانوٹوں) کو رواج دینا عام ظلم ہے، اس کا بڑا نقصان یہ ہے کہ یہ گُناہِ جاریہ بن سکتا ہے، مثلاً ایک شخص نے کسی کو دھوکے سے نقلی نوٹ دے دیا، اب وہ اسے آگے کہیں چلا دے گا، تیسرا چوتھے کو، چوتھا، پانچویں کو یونہی دھوکے سے چلاتا جائے گا، یُوں یہ سب بھی گنہگار ہوں گے اور ان سب کا گُناہ اس پہلے شخص کو ہو گا کہ اُسی نے اس بُرائی کا دروازہ کھولا۔[1]

ایک بزرگ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک کھوٹا سِکّہ (یا نقلی نوٹ دھوکے سے) چلا دینا چاندی کے 100 سِکّے چوری کر لینے سے زیادہ بُرا ہے کیونکہ چوری ایک گُناہ ہے، جیسے ہی چور نے چوری کی، گُناہ ختم ہو گیا لیکن نقلی نوٹ دھوکے سے چلا ڈالنا بُری بدعت، بُرا طریقہ ہے، جسے بندہ دِین میں جاری کر دیتا ہے (ہو سکتا ہے کہ جسے اس نے نقلی نوٹ چلایا، وہ آگے کہیں چلائے، وہ اس سے آگے چلائے، یوں یہ معاملہ چلتا جائے گا اور یہ ایک گُناہ گُناہ جارِیہ بن جائے گا)۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک ہمیں گُناہوں کی آفت و نحوست سے محفوظ فرمائے۔ غور فرمایئے! کیسی بد بختی کی بات ہے۔ ذرا تصور تو باندھیئے! جس نے پہلی جگہ نقلی نوٹ دھوکے سے چلایا تھا، ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ وہ خُود تو مَر جائے مگر اس کا چلایا ہوا نقلی نوٹ مارکیٹ میں گھومتا رہے، اگر ایسا ہوا تو اسے قبر میں بھی گُناہ پہنچتا رہے گا۔ آہ! کتنا بد بخت ہے

---

1 ... احیاء العلوم، کتاب: آداب الکسب، باب الثالث: فی بیان العدل، جلد: 2، صفحہ: 94 ملخصاً۔

2 ... احیاء العلوم، کتاب: آداب الکسب، باب الثالث: فی بیان العدل، جلد: 2، صفحہ: 94۔

وہ شخص کہ جو قبر میں لیٹا ہے مگر اس کے گُناہوں کا میٹراب بھی جاری ہے۔

خیر خواہ بن جائیے!

اے عاشقانِ رسول! ایک بہت ہی خوبصُورت مدنی پھول ہے، اگر ہم سب اس مدنی پھول کو اپنی زِندگی میں عَمَلی طور پر نافِذ کر لیں تو خرید و فروخت کے گُناہوں کے ساتھ ساتھ اور بھی کئی گُناہوں سے بچ جائیں گے۔ وہ مدنی پھول کیا ہے؟ اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَایُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ، حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ یعنی تم میں سے کوئی اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔[1]

ہر وہ کام، ہر وہ بات، ہر وہ معاملہ جو ہم اپنے لئے پسند نہیں کرتے، وہ ہم دوسروں کے لئے بھی پسند نہ کریں اور ہر وہ کام، بات اور معاملہ جو ہمیں پسند ہے، وہی ہم دوسروں کے لئے بھی پسند کریں۔ یقین مانیئے! یہ ہماری، ہمارے معاشرے کی ترقی کا وہ راز ہے، جسے ہم اپنا لیں تو ہمارا معاشرہ دِنوں میں ترقی کی بلندیوں تک پہنچ سکتا ہے۔ آپ صحابۂ کرام، تابعین اور تبع تابعین کے مبارک زمانے کی تاریخ پڑھ کر دیکھ لیجئے! اس وقت مسلمان کامیاب بھی تھے، ترقی یافتہ بھی تھے۔ کیوں؟ اس لئے کہ وہ ایک دوسرے کے خیر خواہ تھے، ایک دوسرے کی بھلائی چاہنے والے تھے اور نتیجۃً سب ہی ترقی و کامیابی کی طرف گامزن تھے، جب سے ہمارے دِلوں میں نفرتیں، نااتفاقیاں، مال و دولت کی محبّت آئی ہے، ہم دِن بہ دِن تنَزلی کی طرف ہی بڑھتے چلے جارہے ہیں۔ خدارا! ہم اپنے حال پر غور کریں اور حدیثِ

1... بخاری، کتاب: الایمان، باب: من الایمان ان یحب لاخیہ، صفحہ: 74، حدیث: 13۔

پاک میں بتائے گئے اس عظیمُ الشّان مدنی پھول کو عملی طور پر اپنی زِندگی میں نافذ کر لیں کہ کامل مسلمان وہ ہے جو اپنے لئے پسند کرے، وہی دوسروں کے لئے بھی پسند کرے۔

سودا نہ ہونے کی عجیب وجہ

حضرت سِرّی سقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بڑے ولیِ کامِل ہیں، آپ تجارت کیا کرتے تھے، ایک مرتبہ آپ نے بیچنے کے لئے 60 دِینار (یعنی سونے کے سِکّوں) کے بدلے بادام خریدے اور اپنے روزنامچے میں لکھ لیا کہ میں یہ بادام 63 دِینار کے بیچوں گا۔ کچھ ہی دِنوں بعد بادام مہنگے ہو گئے، وہی بادام جو آپ نے 60 دینار کے خریدے تھے، ان کی قیمت 90 دِینار ہو گئی۔ ایک دِن آپ کے پاس ایک شخص آیا: کہا بادام لینے ہیں، فرمایا: لے لو! پوچھا: کتنے کے؟ فرمایا: 63 دِینار کے۔ گاہک بھی نیک آدمی تھا، اس نے کہا: ان باداموں کی قیمت تو مارکیٹ میں 90 دِینار ہو چکی ہے۔ حضرت سِرّی سقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: میں نے خود سے وعدہ کیا تھا کہ ان باداموں پر 3 دِینار ہی منافع کماؤں گا، لہٰذا مارکیٹ میں ان کی قیمت جتنی بھی ہے، میں نے 60 دِینار کے خریدے تھے، اب 63 دِینار ہی کے بیچوں گا۔

اب گاہک کہتا ہے: میں تو 90 دِینار کے خریدوں گا۔ حضرت سِرّی سقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرما رہے ہیں: میں تو 63 دِینار کے ہی بیچوں گا، دونوں ایک دوسرے کے اتنے خیر خواہ تھے کہ اُن دونوں کا سودا ہی نہ ہو سکا، گاہک چاہتا ہے: دُکاندار کو نفع پہنچے، دُکاندار چاہتا ہے گاہک کا بھلا ہو جائے، بس اسی بحث میں نہ گاہک نے بادام خریدے، نہ حضرت سِرّی سقطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بیچے، بالآخر گاہک خالی ہاتھ ہی واپس چلا گیا۔[1]

1... احیاء العلوم، کتاب: آداب الکسب، باب الرابع: فی بیان العدل، جلد: 2، صفحہ: 102 بتغیر قلیل۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے ایک دوسرے کی بھلائی...!! کیا ہم ایسا کرتے ہیں؟ ہمارے ہاں تو گاہک اور دُکاندار کے جھگڑے کا موضوع ہی کچھ اور ہوتا ہے، گاہک چاہتا ہے میں 50 کی چیز 10 روپے میں خرید لوں اور دُکاندار چاہتا ہے میں 50 کی چیز 100 میں بیچ دوں۔ نہ گاہک دکاندار کی بھلائی چاہتا ہے، نہ دُکاندار گاہک کا بھلا سوچتا ہے، پھر نتیجہ کیا ہے؟ دھوکہ دہی، ناپ تول میں کمی، خیانت اور ایسی چیزیں بازاروں میں بڑھ رہی ہیں، ہماری تجارت دِن بہ دِن نیچے سے نیچے کی طرف جارہی ہے اور مسلمان دُنیا بھر میں تنزلی کی طرف بڑھتے جارہے ہیں۔

ہمیں یہ چیزیں سمجھنی چاہئیں! آج موقع ہے، ہمیں سنبھل جانا چاہئے! اللہ پاک ہمیں خرید و فروخت سے متعلق گُناہوں سے بچنے اور صاف شفّاف، خیر خواہی والی تجارت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع

پیارے اسلامی بھائیو! نیک نمازی بننے، گُناہوں سے بچنے اور نیکیوں کا جذبہ پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے ساتھ وابستہ ہو جایئے! 12 دِینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لینے کی عادت بنا لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا و آخرت کی بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دِینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **ہفتہ وار اجتماع** ہے ❁ **ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب** فُلاں مقام (مثلاً فیضانِ مدینہ) میں دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار اجتماع ہوتا ہے، اس میں تِلاوت، نعت، سُنّتوں بھرا بیان، ذِکر اور رِقّت

انگیز دُعا کروائی جاتی ہے ❁ آپ سے التجاء ہے ❁ آپ بھی ہفتہ وار اجتماع میں پابندی کے ساتھ شرکت کیا کیجئے! ❁ دِینی اجتماع میں بیٹھنے اور ذِکر کرنے والوں کی اپنی تو کیا شان ہو گی! حدیثِ پاک کے مطابق جو ان کے پاس بیٹھ جائے، وہ بھی بدبخت نہیں رہتا[1] ❁ الحمد للہ! ہفتہ وار اجتماع میں ذِکر ہوتا ہے ❁ عِلمِ دِین سیکھنے کو ملتا ہے ❁ نیک صحبت میں بیٹھنا اور ❁ مسجد میں وقت گزارنا نصیب ہوتا ہے ❁ ایک اَہم برکت یہ کہ دِینی اجتماع کے لئے جانا بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے، ہفتہ وار اجتماع میں تشریف لائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گھر سے نکلنے سے لے کر واپس لوٹنے تک سارا وقت راہِ خُدا میں شُمار ہو گا ❁ ہر جمعرات پابندی سے ہفتہ وار اجتماع میں اَوّل تا آخر شرکت کی نیّت کر لیجئے!

دعائے عطار: یارب مصطفےٰ! جو اسلامی بھائی مہینے کی پہلی جمعرات ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رات اعتکاف کرے اور اشراق تک ٹھہرا رہے اُس کو اپنی عبادت کا شوق عطا اور اُسے بے حساب بخش دے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

رزق حلال کمانے کے مدنی پھول:

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! رزق حلال کمانے کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) پاک کمائی والے کے لئے جنت ہے۔ (معجم کبیر، ۵/۷۲، حدیث: ۴۶۱۶) (2) رزقِ حلال کی تلاش فرائض کی ادائیگی کے بعد ایک فرض ہے۔ (معجم کبیر، ۱۰/۷۴، حدیث: ۹۹۹۳) ☆ سیٹھ

1... مسلم، کتاب الذکر والدّعا... الخ، باب فضل مجالس الذکر، صفحہ: 1037، حدیث: 2689۔

اور نوکر دونوں کے لئے حسب ضرورت اجارے کے شرعی احکام سیکھنا فرض ہے، نہیں سیکھیں گے تو گنہگار ہوں گے۔(حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول، ص۴)☆نوکر رکھتے وقت، ملازمت کی مدت، ڈیوٹی کے اوقات اور تنخواہ وغیرہ پہلے سے تَعَیُّن ہونا ضروری ہے۔ (ایضاً، ص۴)☆ملازم دفتر یا دکان پر آنے جانے کا وقت درست لکھے، اگر غلط بیانی سے کام لیا اور ڈیوٹی کم دینے کے باوجود پورے وقت کی تنخواہ لی تو گنہگار و عذابِ نار کا حقدار ہے۔(ایضاً، ص۷)☆تنخواہ زیادہ کرانے یا عہدے وغیرہ میں ترقی کروانے کے لئے جعلی (نقلی) سند لینا ناجائز و گناہ ہے۔(ایضاً، ص۸)

﴿اعلان﴾

رزق حلال کمانے کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود

شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو

---

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے !جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[3]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے

---

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3 ... الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 12 نومبر 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

رزق حلال کمانے کے بقیہ مدنی پھول

☆ملازم کو چاہئے کہ دوران ڈیوٹی چاق و چوبند رہے، سستی پیدا کرنے والے اسباب سے بچے، مثلاً رات دیر سے سونا وغیرہ۔ (ایضاً، ص۸) ☆جو اجارے کے مطابق کام نہیں کرپاتا اسے چاہئے کہ فوراً مستاجر (یعنی جس سے اجارہ کیا ہے اس) کو مطلع کرے۔ (ایضاً، ص۱۱) ☆اگر مخصوص مدت مثلاً بارہ ماہ کے لئے ملازمت کا اجارہ ہو تو اب فریقین کی رضا مندی کے بغیر اجارہ ختم نہیں ہو سکتا، سیٹھ کا خواہ مخواہ دھمکیاں دینا کہ فارغ کر دونگا یا نوکر کا چھوڑ جانے کی دھمکی دینا درست نہیں، البتہ شرعی مجبوری کی بنا پر دونوں میں سے

---

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

کوئی بھی وقت سے پہلے اجارہ ختم کر سکتا ہے۔(ایضاً، ص۱۲ملخصاً)☆مسلمان کے لئے غیر مسلم کے ہاں ایسی نوکری کرنا جائز نہیں جس میں مسلمان کی ذلت ہو مثلاً اس کے گھر کی صفائی کرنا، کچرا اٹھانا، گاڑی صاف کرنا وغیرہ، البتہ جس کام میں مسلمان کی ذلت نہ ہو وہ کر سکتا ہے۔(ایضاً، ص۱۳)☆ملازم اپنے دفتر کا قلم، کاغذ اور دیگر اشیاء اپنے ذاتی کاموں میں صرف کرنے سے اجتناب کرے۔(ایضاً، ص۱۴)☆چوکیدار، گارڈ یا پولیس وغیرہ جن کا کام جاگ کر پہرا دینا ہوتا ہے اگر ڈیوٹی کے اوقات میں ارادۃً سو گئے تو گنہگار ہوں گے اور جتنی دیر سوئے یا غافل رہے اتنی دیر کی اجرت کٹوانی ہوگی۔(ایضاً، ص۱۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ بچھو اور دوسرے موذی کیڑوں سے بچنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "بچھو اور دوسرے موذی کیڑوں سے بچنے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ۔

ترجمہ: میں پناہ چاہتا ہوں اللہ تعالی کے کلماتِ تامہ (کامل واکمل) کی تمام مخلوق کی برائی سے۔نوح علیہ السلام پر سلام ہو جہاں والوں میں۔(خزینۂ رحمت، ص153)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی

تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟(6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُ العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟(13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟(14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16) "مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21) صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بلا ضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جولیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق و چاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36) اِنفِرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی

کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چٹّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورَت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا؟(48) اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کھِل کھِلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب و اِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق و چاشت) شرکت کی؟(60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62) اِس ہفتے پیر شریف (یا رِہ جانے کی صُورَت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی احول میں تھے، یا

پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کارِ رسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یاامام مسجد، مؤذّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سنّت

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد